بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَوَامِلُ النَّحْو

مُؤلّفہ

حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

AL-MAIRAJ
COMPANY

...TUS SALIHAT
Rawalpindi
Tel 6462347
Choke Mu' Jeem Road

عَوَامِلُ النَّحْو

مُؤَلِّفَہ

حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

Www.Ahlehaq.Com

فاروقی کتب خانہ
سردار پلازہ اکوڑہ خٹک 0333-9277053

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا

عوامل النحو اردو منظوم

معروف بہ

نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی

ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا
علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا

مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرّسل
جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پرضیا

ہو سلام اُن پر ہمیشہ اور درود بے حساب
آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل التقا

آیا ہوں درگاہ میں یارب تیری باصد نیاز
اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدّعا

ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
فیض پائیں طالبانِ علم اس سے جابجا

برزبان اس کو جو کرے علم ہو اسکا فزوں
اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے
شیخ عبدالقاہر جرجانی پیرِ ہدیٰ

صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
پھر ہوئے لفظی، سماعی اور قیاسی بے خطا

ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون وچرا

پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا

بائو تائو کاف ولام وواؤ منذ و مذ خلا   رُبَّ، حاشا، مِن عدا فی عن علیٰ حتیٰ الیٰ

دوسری قسم

اِنَّ واَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ   اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائما

تیسری قسم

قسم ثالث ما ولا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف   اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا

چوتھی قسم

وآو یائو ہمزہ واِلّا ایا اور اَئے اَیا   اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اَنْ ولَنْ پھر کَےْ اِذَنْ ہیں یہ حروف ناصبہ   کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِنْ ولَمْ، لَمّا ولامِ امر ولائے نہی بھی   فعل کو کرتا ہے جزم انمیں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو   پانچ ان میں سے ہیں مَن مہما متی اذما و ما
پھر چھٹا ایُّ کو جانو ساتواں ہے حیثما   آٹھواں اَنّیٰ کو سمجھو اور نواں ہے اینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم   جب کہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا

پہلا ہے لفظ عشر جب وہ احد سے ہو ملا   تسع تسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے   پھر کاین تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نو ہیں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین[٣] ہیں   دو ہیں ہیہات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
چھ ہیں ناصب دُوْنَکَ بَلْہَ عَلَیْکَ حَیَّھَلْ   پھر رُوَیْدًا اور ہا، کو یاد رکھ اے باوفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما و لا   اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی واَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ   مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَاانْفَکَّ، لَیْسَ ہے اور مافتیٔ
ایسے ہی مَازَالَ پھر افعال نکلیں ان سے جو   ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان   چار ہیں وہ اَوْشَکَ کَادَ کَرُبَ دیگر عَسٰی
دیتے رافع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب   ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کر اس میں نہ شک   کرتے ہیں منصوب دو اسموں کو بے روئے وریا
ہیں عَلِمْتُ اور رَاَیْتُ اور وَجَدْتُّ اور زَعَمْتُ   پھر حَسِبْتُ اور خِلْتُ اور ظَنَنْتُ بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین   اور تین آخر کے ہیں شک کے لیے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقیں کے ہے جو فعل مشترک   ہے زَعَمْتُ درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا

نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں آئیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس   اور وہ ہیں بِئْسَ سَاءَ اور نِعْمَ حَبَّذَا
بِئس ساء ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام   تاکہ دنیا اور عقبیٰ میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح نعم حبذا اے جان من   پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مَسَا

قیاسی عَامِل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز   اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقا
اور صفت کا صیغہ مثلِ اسم فاعل اس کو جان   ہفتم اسم نام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عَامِل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائیے   اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عاملِ ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں   رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتآ
خالی ہونا مبتدا کا عامِل لفظی سے بھی   کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

دَرخواستِ دُعَا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجزِ مشتاق کی   ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدا
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں   اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیقِ رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم   کہ اسی دھن میں رہے مشغول وہ صبح و مسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب   یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سِوا

حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپئے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

وللزيادة نحو قوله تعالىٰ وَلَا[1] تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ
ضمیر انتم فاعل مضاف با مضاف الیہ مجرور ۱۲
واللام للاختصاص نحو الحمد لله وللزيادة نحو
مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ مبتدا ۱۲ متعلق مختص ۱۲
ردف لكم وللتعليل نحو جئتك لاكرامك وللقسم نحو[2]
ای ردفکم ۱۲ مضاف ۱۲
لله لا يؤخر الاجل وللمعاقبة نحو لزم الشر للشقاوة
متعلق اقسم ۱۲ ای اللام للمعاقبۃ ۱۲ فاعل ہوا ۱۲ لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بدبختی کے ۱۲
ومن وهي لابتداء الغاية نحو سرت من البصرة الى
فعل با فاعل ۱۲ ومن للتبعیض ۱۲
الكوفة وللتبعيض نحو اخذت من الدراهم وللتبيين
متعلق ثابت ہو کر خبر مبتدا محذوف من ۱۲ ای بعض الدراہم ۱۲
نحو قوله تعالىٰ فَاجْتَنِبُوا[3] الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وللزيادة نحو
ومن للزیادۃ ۱۲ جار مجرور بیان ۱۲ بیان ۱۲ مبین ۱۲
قوله تعالىٰ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ والى لانتهاء الغاية
مصدر مضاف مضاف الیہ مضاف ۱۲
فى المكان نحو سرت من البصرة الى الكوفة وللمصاحبة
جار مجرور متعلق انتہاء ۱۲ مجرور متعلق اول سرت ۱۲ متعلق ثانی ۱۲ ای والی للمصاحبۃ ۱۲
نحو قوله تعالىٰ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰى اَمْوَالِكُمْ
فعل با فاعل ۱۲ ای مع اموالکم ۱۲

---

[1] ای لا تلقوا فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا ترجمہ اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے [2] لام حرف جار اللہ مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوا اقسم کا اقسم فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا لا یؤخر الاجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا قسم جواب قسم ملکر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا باقی ظاہر ہے [3] فاجتنبوا الخ پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں ۱۲۔

وقد[1] یکون مابعدھا داخلاً فی ما قبلھا نحو قولہ
ان کان مابعدہا من جنس ما قبلہا ۱۲

تعالیٰ فَاغْسِلُوْا وُجُوهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وقد
معطوف علیہ ۱۲ معطوف ۱۲

لایکون مابعدھا داخلاً فی ما قبلھا نحو قولہ تعالیٰ
ان لم یکن مابعدہا من جنس ماقبلہا ۱۲

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وحتّٰی لانتهاء الغایۃ فی

الزّمان نحو نمتُ البارحۃ حتی الصباح و فی المکان
متعلق انتہا ۱۲ سویا میں ۱۲ مفعول ۱۲ متعلق نمت ۱۲

نحو سِرتُ البلد حتی السُّوق وللمصاحبۃ نحو قرأتُ
وحتی للمصاحبۃ ۱۲

وِرْدِی حتی الدعاء ومابعدھا قد یکون داخلاً فی
موصول باصلہ مبتدا ۱۲ یکون باسم وخبر ہوئی مبتدا مابعدہا کی ۱۲

حکمِ ماقبلھا نحو اکلتُ السَّمکۃ حتّٰی راسھا وقد لایکونُ
ای تا بعدہا ۱۲

داخلاً فیہ نحو نمتُ البارحۃ حتی الصَّباحَ وعلیٰ للاستعلاء
فعل بافاعل ۱۲ خبر متقدم ۱۲ مبتدا مؤخر ۱۲ ای علی ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

نحو زیدٌ علی السَّطحِ وَعَلَیْہِ دینٌ وقد تکون بمعنی الباء نحو
مثال استعلائے حقیقی ۱۲ مثال استعلائے مجازی ۱۲

---

[1] قد حرف تقلیل یکون فعل ناقص ما موصول بعد مضاف ہا مضاف الیہ مضاف بامضاف الیہ ظرف ہوا وقع کا۔ وقع فعل بافاعل ہوا اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ ملکر اسم ہوا یکون کا داخلاً اسم فاعل فی حرف جار ما اسم موصول قبل مضاف ہا مضاف الیہ سے ملکر ظرف ہوا وقع کا۔ وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلاً کے داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی یکون با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَرَرْتُ عَلَيْهِ وقد تكون بمعنى فى نحو قوله تعالىٰ إِنْ

اى مررت به ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲

كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وعن للبُعد والمجاوزة نحو رَمَيْتُ

اى فى سفر ۱۲

السَّهْمَ عن القوسِ وفى للظرفيّة نحو المَالُ فى الكيسِ ونظرت

مثال ظرف حقيقى ۱۲ ضمير انا فاعل ۱۲

فى الكتابِ وللاستعلاء نحو قوله تعالىٰ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى

مثال ظرف مجازى ۱۲ ضرور سولى دونگا میں تم کو اى الكاف

جُذُوعِ النَّخْلِ والكاف للتشبيه نحو زيدٌ كالأسدِ وقد تكون

کھجور کی شاخوں پر مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ متعلق ثابت ۱۲

زائدة نحو قوله تعالىٰ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ومذ و

با معطوف مبتدا ۱۲ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ۱۲ اسم لیس ۱۲ معطوف علیہ مفعول

منذ لابتداء الغاية فى الزمان الماضى نحو ما رأيتُهُ

متعلق ابتدا موصوف ۱۲ صفت ۱۲ فعل با فاعل ۱۲

مذ يومِ الجمعة وما ذهبتُ إليه منذ يوم الاثنين

مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲

وقد تكونان بمعنى جميع المدّة نحو ما رأيتُهُ مذ يومين

اى مذ و منذ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف اليه مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲

ورُبَّ للتقليل نحو رُبَّ رجلٍ كريمٍ لقيتُ والواو

مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ جار مجرور متعلق مقدم ۱۲ صفت ۱۲ و ہی لاتدخل

للقسم نحو واللهِ لَأَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ وقد تكون

الّا على الاسم الظاهر لا على الضمير ۱۲ قسم ۱۲ جواب قسم ۱۲ متعلق ثابتہ ۱۲

بمعنى رُبَّ نحو عالمٍ ليعمل بعلمه

مضاف ۱۲ مضاف اليه ۱۲ موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ ہوکر صفت ۱۲ لقيت و جواب رب محذوف ۱۲

والتاءُ[1] لِلقسَمِ وهی لاتدخل اِلاّ علیٰ اسم اللّٰہ تعالیٰ نحو

تاللّٰہِ لَاَضرِبَنَّ زیدًا وحاشا وخَلا وعَدَا کلّ واحد

متعلق اقسم ۱۲ جواب قسم ۱۲ معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا ۱۲ مستثنیٰ عنہ ۱۲ مضاف با مضاف الیہ ذوالحال ۱۲

منها للاستثناء مثل جاءنی القوم حاشا زید وخلا

متعلق کائنًا حال ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ مستثنیٰ ۱۲

زید وعدا زید

النّوع الثانی

موصوف ۱۲ صفت مبتدا ۱۲

الحروف المشبّهة بالفعل وهی تنصب المبتدأ وترفع

موصوف ۱۲ متعلق مشبہہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مفعول بہ ۱۲

الخبر وهی ستة حروف اِنَّ واَنَّ مثل اِنَّ زیدًا

مبتدا ۱۲ احدہا ۱۲ ثانیہا ۱۲ اسم ان ۱۲

قائم وبلغنی[2] اَنَّ زیدًا منطلق وکاَنَّ وهی للتشبیه نحو

جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ ۱۲ ثالثہا ۱۲ وهی لدفع التوہم الناشی من کلام المخاطب ۱۲

کاَنَّ زیدًا اَسَدٌ ولٰکِنَّ وهی للاستدراک مثل غاب

اسم ۱۲ خبر ۱۲ رابعها ۱۲ متعلق ثابت ۱۲

زید ولٰکنَّ بکرًا حاضرٌ وماجاءنی[3] زید لٰکنَّ عمرًا جاءنی

خبر ۱۲ اسم ۱۲

ف۱ واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ اگر مثبتہ ہے تو اس کو اِنَّ یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے جیسے واللّٰہ اِنَّ زیدًا قائم اور واللّٰہ لزید قائم اور اگر منفیہ ہے تو ما و لا اور اِن سے شروع کرنا چاہیئے، جیسے واللّٰہ ما زید قائم اور واللّٰہ لا زید فی الدار ولا عمروٌ اور واللّٰہ اِن زیدًا قائم۔ اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے جیسے واللّٰہ قد قام زیدٌ اور واللّٰہ لافعلن کذا۔ اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے واللّٰہ ما قام زید اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا جیسے واللّٰہ ما افعل کذا اور واللّٰہ لا افعل کذا اور واللّٰہ لن افعل کذا ۱۲ ف۲ جب یائے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے جیسے کہ ضربنی یضربنی اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لیے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں ف۳ جب حروف مشبہ بالفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے اس کو ما کافہ کہتے ہیں جیسے انما زید منطلق ۱۲۔

ولیتَ وھی للتمنی مثل لَیْتَ زیدًا قائِمٌ و

خامسہا ۱۲

لعلّ وھی للترجّی[1] مثل لعلّ[2] السلطان یکرمنی

سادسہا ۱۲ اسم ۱۲ خبر ۱۲

النّوع الثّالث

موصوف با صفت مبتدا ۱۲

ماولا المشبّہتان بلیسَ ترفعان الاسم و

معطوف علیہ با معطوف ۱۲ متعلق مشبہتان ۱۲ مفعول بہ ۱۲

تنصبان الخبرمثل مازید قائمًا ولا رَجُل ظریفًا

خبر ۱۲

النّوع الرّابع

حروف تنصب الاسم فقط وھی سبعۃ احرف

موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ۱۲ اذا نصبت بہا الاسم فانۃ ۱۲ خبر ۱۲

الواووھی بمعنی مع نحو استوی الماء والخشبۃَ

احدہا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ فعل ۱۲ فاعل ۱۲ مفعول معہ ۱۲

والاّوھی للاستثناء نحو جاءنی القوم الاّزیدًا

ثانیہا ۱۲ مضاف ۱۲ معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ ۱۲ مستثنیٰ منہ ۱۲ مستثنیٰ ۱۲

ویاوھی لنداء القریب والبعید وایَا وھیَا وھما

رابعہا خامسہا

---

[1] قولہ للترجی۔ آہ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیرممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے جیسا لیت زیدًا قائمًا یہ ممکن کی مثال ہے اور لیت الشباب یعود یہ غیرممکن کی مثال ہے کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کے لیے خاص ہے پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ لعل الشباب یعود خوب سمجھ لو ۱۲

[2] ترکیب مثل مضاف لعل حرف مشبہ بفعل سلطان اسم یکرم فعل مضارع اس میں ضمیر ھُو کی جو پھرتی ہے سلطان کی طرف وہ اس کا فاعل نون وقایہ کا یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی ۱۲

لِنداءِ البعید وای والھمزۃ المفتوحۃ وھُمَا

مضاف با مضاف الیہ مجرور ۱۲ سادسہا ۱۲ سابعہا ۱۲ [illegible]

لِنداءِ القریب وھٰذہٖ[1] الحروف الخمسۃ تنصب

اسم اشارہ ۱۲ موصوف ۱۲ صفت خبر مقدم ۱۲

الاسم اذا کانَ مضافا الی اسمٍ اخر نحو یا

شرط مؤخر ۱۲ متعلق سے مل کر خبر کان ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲

عبد اللہ و ایا غلام زید وھیا شریف القوم وای

اسم اشارہ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

افضل القومَ واعبد اللہ وترفع الِاسْمَ اِنْ لَمْ یکُنْ

اسم لم یکن ۱۲

ذالکَ الِاسْمِ مضافًا مثل یا زَیدُ ویا رَجُلُ

[illegible] خبر ۱۲

اَلنوع الخامِسُ

موصوف ۱۲ موصوف با صفت مبتدا ۱۲

خبر ۱۲

حروف تنصب الفعل المضارع وھی اربعۃ احرفٍ

موصوف ۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر صفت ۱۲ صفت ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ بمعنے اگر ۱۲

اَنْ ولَنْ وکَیْ واِذَنْ فاَنْ للاستقبال وان

مبتدا ۱۲ متعلق ثابت خبر ۱۲ وصلیہ ۱۲

دخلت علی الماضی نحو اَسْلَمْتُ ان اَدْخُلَ الجنّۃَ

فعل با فاعل ۱۲ فعل با فاعل ۱۲ مفعول بہ ۱۲

واَنْ دخلت الجنّۃَ وتسمّٰی ھذہ مصدریّۃً

مفعول ما لم یسم فاعلہ ۱۲ فعل مجہول ۱۲ مفعول ثانی ۱۲

---

[1] ہذا اسم اشارہ حروف موصوف الخمسۃ صفت، موصوف با صفت مشار الیہ اشارہ با المشار الیہ مبتدا تنصب فعل مضارع ضمیر ہی فاعل الاسم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا مقدم ہوئی اذا حرف شرط کان فعل ناقص اس میں ضمیر ہو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اسکا اسم مضافاً اسم مفعول الی حرف جار اسم موصوف آخر صفت موصوف با صفت مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مضافاً کے مضافاً اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی۔ کان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی شرط جزا مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔

وَلَنْ لتاكيد نفي المستقبل مثل لَنْ[لے] تراني وكي

مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ تو ہرگز مجھے نہ دیکھے گا ۱۲ مبتدا ۱۲

لِلسّببيّة مثل اسلمتُ كي ادخل الجنّة فَـاَنّ

جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ۱۲ فا برائے علت ۱۲

الاسلام سَبَبٌ لدخول الجنّة واذَنْ للجواب

اسم ۱۲ موصوف ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ معطوف علیہ

والجزاء مثل اذن تدخل الجنّة في جواب من قال اَسْلَمْتُ

معطوف ۱۲ مقولہ مقدم لیقال محذوف ۱۲ التقدیر عبارت یوں ہے لیقال اذن تدخل الجنۃ جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ۱۲ فی جواب من قال اسلمت ۱۲

النّوع السّادس

حروف تجزم الفعل المضارع وهي خمسة احرف

موصوف ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف با صفت مفعول بہ ۱۲ متعلق کا ئنا حال ۱۲ معطوف ۱۲

لَمْ ولمّا ولام الامر ولا النهي وإن للشرط والجزاء

ذو الحال ۱۲ معطوف علیہ ۱۲ موصوف ۱۲

فلم تجعل الفعل المضارع ماضيًا منفيا مثل لَمْ يَضْرِبْ

مبتدا ۱۲ مفعول ۱۲ مفعول ثانی ۱۲ صفت ۱۲

بمعنى مَاضَرَبَ ولمّا مثل لَمْ لكنّهَا مختصّـة

متعلق فعل تجعل ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ متعلق سے مل کر خبر لکن

بالاستغراق مثل لمّا يضرب زَيْدٌ

متعلق مختصۃ ۱۲

ترکیب[لے]

لن حروف نفی تاکید ترا فعل مضارع ضمیر مخاطب انت فاعل نون وقایہ کا یائے متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ۱۲۔

اى ماضرب زيد فى شيئٍ من الازمنة الماضيّة
حرف تفسیر ۱۲ مبین ۱۲ حرف بیاں ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲

ولام الامر وهى لطلب الفعل مثل ليضرب
مفسر ۱۲ متعلق فعل محذوف ۱۲

ولا النهى وهى[1] ضد لام الامر اى لطلب
مضاف مضاف الیہ ۱۲

ترك الفعل مثل لايضرب وان وهى تدخل
مفسر ۱۲ خبر مبتدا ۱۲ حرف عطف ۱۲

على الجملتين وتسمّى الاولى شرطاً والثانية جزاءً
متعلق تدخل ۱۲ مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲ مفعول ثانی ۱۲

مثل اِن تضرب اَضرب
شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۱۲

النوع[2] السّابع

اسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة
موصوف ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ مضاف ۱۲ اسم کون ۱۲ خبر کون ۱۲

على معنى اِن وهى تسعة[3] اسماء مَنْ وما واىّ

---

[1] ہی مبتدا ضد مضاف لام مضاف الیہ مضاف الامر مضاف الیہ۔ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفسر ہوا۔ ای۔ حرف تفسیر لام حرف جار طلب مضاف ترک مضاف الیہ مضاف الفعل مضاف الیہ۔ یہ سب مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثابت ہو کر مفسر ہوا۔ تفسیر مفسر مل کر خبر ہوئی مبتدا ہی کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

[2] النوع موصوف السابع صفت سے ملکر مبتدا اسماء موصوف تجزم فعل مضارع ضمیر ہی فاعل فعل موصوف مضارع صفت سے مل کر مفعول بہ حال مضاف کون مصدر ناقص ہا اسم مشتملہ اسم فاعل، علی حرف جار معنی مضاف ان مضاف اِن مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق مشتملۃ کے اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر کون کی۔ کون اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف ہوا حال کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا تجزم کا تجزم فعل و مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

[3] ہی مبتدا تسعۃ اسماء مضاف مضاف الیہ یا ممیز تمیز مل کر مبدل منہ من وما و ایّ آخر تک معطوف معطوف الیہ مل کر بدل۔ بدل مبدل منہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲

وَمَتٰی وَاَیْنَمَا وَاَنّٰی وَمَہْمَا وَحَیْثُمَا وَاِذْ مَا فَمَنْ

جملہ فعلیہ شرط ۱۲ جملہ فعلیہ جزا ۱۲ مبتدا ۱۲

نَحْوُ مَنْ یُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْهُ وَمَا نَحْوُ مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ

مضاف بامضاف الیہ خبر ۱۲ مبتدا ۱۲

وَاَیٌّ وَتَلْزِمُهَا الْاِضَافَةُ مِثْلُ اَیُّهُمْ یَضْرِبْنِیْ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ فاعل تلزم ۱۲ خبر ای ۱۲

اَضْرِبْهُ وَمَتٰی وَهُوَ لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَتٰی تَذْهَبْ اَذْهَبْ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر متی ۱۲

وَاَیْنَمَا وَهُوَ لِلْمَكَانِ مِثْلُ اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ وَاَنّٰی وَهُوَ اَیْضًا لِلْمَكَانِ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر اینما ۱۲ مفعول مطلق از آض ایضاً بمعنی رجع رجوعاً ۱۲

مِثْلُ اَنّٰی تَكُنْ اَكُنْ وَمَہْمَا وَهُوَ لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَہْمَا تَذْهَبْ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر مبتدا مہما ۱۲

اَذْهَبْ وَحَیْثُمَا وَهُوَ لِلْمَكَانِ مِثْلُ حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ وَ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ خبر مبتدا ۱۲ جملہ فعلیہ شرط جملہ فعلیہ جزا ۱۲

اِذْمَا وَهُوَ یُسْتَعْمَلُ فِیْ غَیْرِ ذَوِی الْعُقُوْلِ مِثْلُ

مبتدا ۱۲ جملہ معترضہ ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف خبر مبتدا اذ ما ۱۲

اِذْ مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ

اَلنَّوْعُ الثَّامِنُ

موصوف باصفت مبتدا ۱۲

اَسْمَاءٌ تَنْصِبُ الْاَسْمَاءَ النَّكِرَاتِ عَلَی التَّمْیِیْزِ

موصوف ۱۲ خبر ہی فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق تنصبہا حال ۱۲

اَلْاَوَّلُ لَفْظُ عَشَرَ وَعِشْرُوْنَ اِلٰی تِسْعِیْنَ

مضاف بامعطوفات مضاف الیہ ۱۲ ذو الحال ۱۲

مفعول فیہ ۱۲

اذا رُکِّبَ[1] مَعَ احدٍ او اثنین الیٰ تسع فان کان الممیّزُ مذکرا

ضمیر ہو راجع لسوئے عشر ۱۲ متعلق منتہیا حال ۱۲ شرط ۱۲

فطریق[2] الترکیب فی لفظ احد و اثنان مع عشر اَنْ

جزا ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ متعلق ترکیب ۱۲ معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ ۱۲

تقول اَحَدَ عشرَ رجلا و اثنا عشرَ رجلا و ان کان مؤنثا

بتاویل مفرد خبر ۱۲ بتذکیر الجزئین ۱۲

فتقول احدی عشرۃ امراۃ و اثنتا عشرۃ امراۃ و طریق[3]

فعل با فاعل قول ۱۲ تانیث الجزئین ۱۲ مضاف با مضاف

ترکیب غیرھما الیٰ تسع مع عشر اَنْ تقُولَ فی المذکر

الیہ مبتدا ۱۲ ذو الحال متعلق منتہیاً حال مفعول فیہ ۱۲

ثلثۃ عشر رجلا و اربعۃ عشر رجلا الیٰ تسعۃ عشر رجلا و فی

بتانیث الجزء الاول و تذکیر الجزء الثانی ۱۲

المؤنث ثلث عشرۃ امراۃ و اربع عشرۃ امراۃ الیٰ تسع

بتذکیر الجزء الاول و تانیث الجزء الثانی ۱۲

عشرۃ امراۃ و اما طریق الترکیب فی الواحد[4] و الاثنین

---

[1] ترکیب رکب فعل مجہول اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا اس کی خبر محذوف ہے تقدیر عبارت یوں ہے اذا رکب لفظ عشرۃ مع احد فینصب الاسم علی التمییز پس فینصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ ترکیب [2] فطریق الترکیب آہ طریق الترکیب مبتدا اور ان تقول خبر ہے ترکیب [3] طریق ترکیب غیرہما الخ طریق مضاف ترکیب مضاف الیہ مضاف غیر مضاف ہما مضاف الیہ سے مل کر ذو الحال الی حرف جار تسع مجرور مل کر متعلق منتہیاً ہو کر حال ہوا حال ذو الحال ملکر مضاف الیہ ہوا طریق کا۔ طریق اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصبہ تقول فعل با فاعل فی حرف جار مذکر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا القول کا۔ تقول فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہو ثلثۃ عشر ممیز رجلاً تمیز سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ عشر رجلاً معطوف با معطوف علیہ ذو الحال الی حرف جار تسعۃ عشر ممیز رجلاً تمیز۔ ممیز تمیز مل کر متعلق منتہیاً ہو کر حال ہوا حال ذو الحال ملکر مقولہ ہوا قول مقولہ ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ترکیب [4] فی الواحد الخ فی حرف جار الواحد معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاثنین معطوف معطوف علیہ با معطوف مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا ترکیب کا ۱۲۔

لہ معطوف علیہ ١٢

مع عشرون واخواته الی تسعین علی سبیل العطف

مفعول فیہ ترکیب ١٢ معطوف ١٢ متعلق منتہیا ١٢ متعلق ثابت خبر ١٢

فان کان الممیز مذکرا فتقول فی ترکیب الواحد والاثنین

فا برائے تفصیل ١٢

لا فی غیرهما احد وعشرون رجلا واثنان وعشرون رجلا

لا عاطف برائے نفی بتذکیر الجزء الاول ١٢

وان کان الممیز مؤنثا فتقول احدی وعشرون امرأة واثنتان

شرط ١٢ بتانیث الجزء الاول ١٢

وعشرون امرأة وفی ترکیب غیر الواحد والاثنین الی تسع مع

متعلق مقدم تقول ١٢ سبب مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال ١٢ متعلق منتہیا

عشرون تقول فی الممیز المذکر ثلثة وعشرون رجلا واربعة

بتانیث الجزء الاول ١٢

وعشرون رجلا وفی الممیز المؤنث ثلث وعشرون امرأة و

بتذکیر الجزء الاول ١٢

اربع وعشرون امرأة وعلی هذا القیاس

متعلق تقول ١٢

الی تسع وتسعین

لہ مع عشرون الخ مع مضاف عشرون معطوف علیہ واؤ حرف عطف اخوات مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف معطوف علیہ مل کر ذوالحال الی التسعین متعلق منتہیاً حال ذوالحال مل کر مضاف الیہ ہوا مع کا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا طریق کا۔ طریق اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ علی سبیل العطف متعلق ثابت ہوکر خبر باقی ظاہر ہے۔

نقشہ اعداد ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	احد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدَ عَشَرَ طِفْلًا	اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا اِثْنَا عَشَرَ مَسْجِدًا اِثْنَا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	اِحْدٰی عَشَرَةَ اِمْرَأَةً اِحْدٰی عَشَرَةَ بِنْتًا اِحْدٰی عَشَرَةَ رِسَالَةً	اِثْنَتَا عَشَرَةَ خَادِمَةً اِثْنَتَا عَشَرَةَ مَدْرَسَةً اِثْنَتَا عَشَرَةَ سَمَكَةً
	احد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر	ثَلٰثَةَ عَشَرَ رَجُلًا اَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا تِسْعَةَ عَشَرَ	سِتَّةَ عَشَرَ مَسْجِدًا سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَيْتًا دِيْنَارًا
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث	ثَلٰثَ عَشَرَةَ اِمْرَأَةً اَرْبَعَ عَشَرَةَ خَادِمَةً خَمْسَ عَشَرَةَ شَاةً	سِتَّ عَشَرَةَ نَاقَةً سَبْعَ عَشَرَةَ مَدْرَسَةً ثَمَانِي عَشَرَةَ بَقَرَةً تِسْعَ عَشَرَةَ سَمَكَةً

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۳	احد اور اثنان کو جب عشرون، ثلثون، اربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا	أَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا أَحَدٌ وَثَلٰثُوْنَ طِفْلًا أَحَدٌ وَأَرْبَعُوْنَ خَادِمًا أَحَدٌ وَخَمْسُوْنَ فَرَسًا	اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ مَسْجِدًا اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ بَابًا اِثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ كِتَابًا اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ دِرْهَمًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مونث لائیں گے	اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً اِحْدٰى وَثَلٰثُوْنَ رِسَالَةً اِحْدٰى وَاَرْبَعُوْنَ خَادِمَةً اِحْدٰى وَخَمْسُوْنَ جَارِيَةً	اِثْنَتَانِ وَسِتُّوْنَ نَاقَةً اِثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ مَدْرَسَةً اِثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ قَبِيْلَةً اِثْنَتَانِ وَتِسْعُوْنَ سَمَكَةً
	احد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مؤنث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ فَرَسًا خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ خَادِمًا تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ دِيْنَارًا	سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ مَسْجِدًا سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ كِتَابًا ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ بَيْتًا
۴	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے	ثَلٰثٌ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً اَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ جَارِيَةً تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ سَمَكَةً	سِتٌّ وَعِشْرُوْنَ نَاقَةً سَبْعٌ وَعِشْرُوْنَ مَدْرَسَةً ثَمَانٌ وَعِشْرُوْنَ رِسَالَةً

والثانی کم معناه عدد مبهم هو علی نوعین احدهما
مبتدا خبر۱۲ موصوف۱۲ صفت۱۲ ممیز باتمیز مبتدا۱۲ جملہ فعلیہ ہو کر خبر۱۲ مضاف بامض

استفهامیة مثل کم رجلا ضربته والثانی خبریة
الیہ مبتدا۱۲ خبر۱۲ کتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۱۲ مبتدا۱۲ خبر

مثل کم عندی رجلا والثالث کاین[1] وهو عدد مبهم
میرے پاس بہت آدمی ہیں۱۲ مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا۱۲ متعلق متضمنا۱۲

مثل کاین رجلا لقیته وقد یکون متضمنا لمعنی الاستفهام
بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا۱۲ فعل ناقص متعلق سے مل کر خبر۱۲ مضاف۱۲ مضاف الیہ۱۲

مثل کاین رجلا عندک والرابع کذا[2] وهو عدد مبهم ولا یکون
تیرے پاس کتنے مرد ہیں۱۲ مضاف۱۲ مضاف الیہ۱۲

متضمنا لمعنی الاستفهام مثل[3] عندی کذا درهما
میرے پاس اتنے درہم ہیں۱۲

النوع التاسع

اسماء تسمی اسماء الافعال وهی تسعة ستة[4]
موصوف۱۲ یہی مفعول مالم یسم فاعلہ۱۲ مضاف با مضاف الیہ مفعول ثانی۱۲ ذوالحال۱۲

منها موضوعة للامر الحاضر وتنصب الاسم
متعلق کائنا حال۱۲ خبر مبتدا کی۱۲ موصوف۱۲ صفت۱۲ مفعول بہ۱۲

علی المفعولیة احدها روید فانه موضوع للامهال
متعلق تنصب۱۲

---

[1] قولہ کاین کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۱۲

[2] قولہ کذا یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ معنی ترکیبی ۱۲

[3] ترکیب مثل مضاف عند مضاف ی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا ثبت فعل اپنے فاعل ہوا ور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی کذا ممیز درہما تمیز ممیز تمیز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی [4] ترکیب ستہ ذوالحال من جار ہا مجرور جار مجرور مل کر متعلق کائنا کے۔ کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال حال ذوالحال مل کر مبتدا موضوعة اسم مفعول جار امر موصوف حاضر صفت موصوف صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور مل کر متعلق ہوا موضوعة کے۔ موضوعة اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی باقی ظاہر ہے ۱۲

مثل رُوَيدَ زيدًا اى اَمْهِلْ زيدًا وثانيها بَلْهَ فانه موضوع
مفسر ۱۲ مفسر ۱۲ خبر ان ۱۲
لِدَعْ مثل بله زيدًا اى دع زيدًا وثالثها دونك فانه
مفسر ۱۲ مفسر ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲
موضوع لِخُذْ مثل دونك زيدًا اى خُذْ زيدًا ورابعها عليك
متعلق موضوع ۱۲
فانه موضوع لِاَلْزِمْ مثل عليك زيدًا اى الزم زيدًا وخامسها
حَيَّهَلْ فانه موضوع لائتِ مثل حَيَّهَلِ الصلوٰة
مفسر ۱۲
اى ائت الصّلوٰة وسادسها ها فانه موضوع لخذ
مثل ها زيدًا اى خذ زيدًا ولابُدَّ لهٰذه الاسماء
اور ضرور ہے واسطے ان اسموں کے ۱۲
من فاعل وفاعلها الضمير المخاطب المستتر
فيها وثلٰثة منها موضوعة للفعل الماضى وترفع
متعلق المستتر ۱۲ ذو الحال ۱۲ متعلق کائنۃ حال ۱۲ خبر ۱۲ متعلق موضوعۃ ۱۲
الاسم بالفاعليّة احدها هيهات مثل هيهاتَ
مفسر ۱۲ مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ مفسر ۱۲
زيد اى بعدَ زيد وثانيها سرعان مثل سَرْعَانَ زيد

ترکیب لہ قولہ لابد آہ لا نفی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو بد اس کا اسم لام جار ہذہ اسم اشارہ اسما مشار الیہ۔ اشارہ مشار الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا من جار فاعل مجرور جار مجرور متعلق ہوا ثابت کے ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی لا اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۱۲

ای سرع زیدٌ وثالثہا شتان مثل شتّان زید و

عمرو ای افترق زید و عمرو

النّوع العاشرُ

موصوف با صفت مبتدا ۱۲

الافعال الناقصة وهی تدخل علی الجملة الاسمیّة فترفع الجزء

موصوف با صفت خبر ۱۲ جار مجرور متعلق تدخل ۱۲ موصوف ۱۲

الاول وتنصب الجزء الثانی وهی ثلثة عشر فعلا الاول کان

صفت ۱۲ ضمیر ہی فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ ممیز بہ تمیز خبر ۱۲

وهی تجیئُ علی معنیین ناقصة وتامة فالناقصة تجیئُ علی معنیین

مبدل منہ ۱۲ معطوف علیہ با معطوف بدل ۱۲

احدهما ان یثبت خبرها لاسمها فی الزمان الماضی سواء کان

خبر مقدم ۱۲ مفعول بہ ۱۲ متعلق یثبت ۱۲ برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو

ممکن الانقطاع مثل کان زید قائمًا او ممتنع الانقطاع مثل کان

کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو ۱۲ یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو ۱۲

الله علیمًا حکیمًا وثانیهما ان یکون بمعنی صار مثل کان الفقیر غنیا

متعلق تتم ۱۲ متعلق تتم ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ مفسر ۱۲

التامّة تتم بفاعلها مثل کان زید ای ثبت زید والثانی صار و

مفسّر ۱۲ مبتدا ۱۲

لہ قولہ سواء کان الخ تقدیر عبارت یوں ہے کون الخبر ممکن الانقطاع او ممتنع الانقطاع سواء اس صورت میں سواء کا خبر ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے کان فعل ناقص اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے وہ اس کا اسم ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ممتنع الانقطاع مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف با معطوف علیہ خبر ہوئی کان کی کان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔

اسم صار ۱۲

هي للانتقال مثل صار زيدٌ غنيًّا والثالث اصبح

خبر ۱۲

والرّابع اضحٰى والخامس امسٰى نحو اصبح زيدٌ

اسم ۱۲

غنيًّا واضحٰى زيد حاكمًا وامسٰى زيد قاريًا وهذه

خبر ۱۲ اشاره

الثلٰثة قد تكون بمعنى صار مثل اصبح الفقير غنيًّا و

بامشار الیہ مبتدا ۱۲ ضمیر ہی اسم ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

امسٰى زيد كاتبًا واضحٰى المظلمُ منيرًا والسادس

اسم ۱۲ خبر ۱۲ مبتدا ۱۲

ظلَّ والسّابع بات وهما لاقتران مضمون الجملة

خبر ۱۲ معطوف علیہ ۱۲ مبتدا ۱۲ مضاف ۱۲ مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

بالنهار واللّيل مثل ظل زيد كاتبًا اي حصلت كتابته في النهار

متعلق اقتران ۱۲ مفسر ۱۲ تفسیر ۱۲ متعلق حصلت ۱۲

وبات زيد نائمًا اي حصل نومه في اللّيل وقد تكونان بمعنى صار

مفسر ۱۲ مفسر ۱۲

مثل ظل الصبيُّ بالغًا وبات الشابُّ شيخًا والثامن ما دام

اسم ۱۲ خبر ۱۲ اسم ۱۲ خبر ۱۲

وهي لتوقيت شيءٍ بمدة ثبوت خبرها لاسمها نحو

متعلق ثانیہ ۱۲ متعلق توقیت ۱۲ متعلق ثبوت ۱۲

اِجلس ما دام زيد جالسًا وزيدٌ قائم ما دام

فعل ناقص ۱۲ اسم ۱۲ جملہ اسمیہ خبریہ ۱۲

عمرٌو قائمًا والتّاسعُ ما زال والعاشر ما برح

مبتدا ۱۲

خبر ۱۲

والحادی عشر ما انفك والثانی عشر ما فتیٰ وکل[1] واحد من

مبتدا ۱۲ متعلق کائنا حال ۱۲ خبر ۱۲ مل کر ذوالحال سے مبتدا ۲۱

هذه الافعال الاربعة لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله

متعلق ثابت خبر ۱۲

ویلزمها النفی مثل مازال زید عالما ومابرح عمرو صائما وما

اسم ۱۲ خبر ۱۲

فتیٰ بکر فاضلا وما انفك سعید عاقلا والثالث عشر لیس و

متعلق ثابتۃ ۱۲

هی لنفی مضمون الجملة مثل لیس زید قـــائمـــا

مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲

النوع الحادی عشر

افعال المقاربة وهی اربعة الاوّل عسیٰ وعمله

مضاف با مضاف الیہ خبر ۱۲

علی نوعین الاوّل ان یرفع الاسم وینصب

مفعول بہ ۱۲ ہی جملہ فعلیہ ہوکر خبر عسیٰ ۱۲ اسم عسیٰ ۱۲ من النصب النوعین ۱۲

الخبر نحو عسی زید ان یخرج والثانی ان یرفع

ویکون خبره فعلا مضارع مع ان

---

[1] ترکیب۔ وکل واحد الخ۔ واو حرف استیناف کل مضاف واحد مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ ملکر ذوالحال من حرف جار۔ ہذہ اسم اشارہ الافعال موصوف الاربعہ صفت صفت موصوف مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنا کے۔ کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا۔ حال ذوالحال ملکر مبتدا ل جار دوام مضاف ثبوت۔ مضاف الیہ مضاف خبر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ ثبوت۔ ل جار اسم مضاف با مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبوت کے مذ ظرف قبل فعل۔ از سمع اس میں ضمیر ہو فاعل ہ مفعول بہ فعل یا فعل فاعل مفعول جملہ فعلیہ ہوکر ظرف ہوا ثبوت کا۔ ثبوت اپنے مضاف الیہ و متعلق و ظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہوکر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویکون اسمہ فعلاً مضارعًا مع ان ۱۲ جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد فاعل عسی ۱۲

الاسم وحده مثل عسى ان يخرج زيد والثانى كاد

ذوالحال ۱۲ مضاف با مضاف الیہ حال ۱۲ ای قرب خروجہ ۱۲ من افعال مقاربہ ۱۲

مثل كاد زيد يجيئ والثالث كَرَبَ وهو يرفع الاسْمَ وينصب

ضمیر ہو فاعل ۱۲ مضاف ای زمانا دائمًا ۱۲

الخبرَ وخبره يجيئُ فعلا مضارعا بغير ان دائما نحو كرب زيد

ضمیر ہو فاعل ۱۲ موصوف ۱۲ صفت ۱۲ متعلق یجیئ ۱۲ ظرف زمان یجیئ ۱۲

يخرج والرابع اوشكَ وهو يرفع الاسم وينصب الخبر وخبره فعل

موصوف ۱۲ صفت اول ۱۲ معطوف علیہ بالمعطوف ۱۲ صفت ثانی معطوف

مضارع مع ان وبغير ان مثل اوشك زيد ان يجيئَ او يجيئُ

متعلق ثابت ہوکر معطوف ۱۲

النوع الثانى عشر

افعال المدح والذم وهى اربعة الاوّل نِعْمَ وهو فعل مدح

اچھا مرد ہے زید ۱۲

مثل نعم الرجل زيد والثانى بِئْسَ وهو فعل ذمّ مثل بئس

فعل با فاعل خبر مقدم ۱۲ مبتدا مؤخر متعلق

الرجل زيد والثالث سَاءَ وهو مرادف لبئس والرابع حَبَّ

مرادف ۱۲ متعلق مرادف ۱۲

وهو مرادفٌ لنعم وفاعله ذا نحو حبّذا[1] زيدٌ

مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ بہتر ہے زید ۱۲

---

[1] ترکیب قولہ حبّذا حب فعل ذا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی زید مبتدا مؤخر مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوا۔ ۱۲۔

النوع الثالث عشر

موصوف ۱۲ صفت ۱۲

افعال القلوب[لہ] وهي تدخل على المبتدأ أو الخبر وتنصبهما معًا

مضاف با مضاف الیہ خبر ۱۲ معطوف علیہ با معطوف مجرور ۱۲ ظرف تنصب ۱۲

وهي سبعة ثلثة منها للشك وثلثة منها لليقين وواحد

ذو الحال ۱۲ متعلق کائنۃ حال ۱۲ ذو الحال با حال مبتدا ۱۲

منها مشترك بينهما امّا الثلثة الأول فحسبتُ وظننتُ و

ظرف مشترک ۱۲ موصوف با صفت مبتدا ۱۲ با معطوفات خبر ۱۲

خِلتُ مثل حَسِبتُ زيدًا فاضلًا وظننت بكرًا نائمًا و

فعل با فاعل ۱۲ مفعول اول ۱۲ مفعول ثانی ۱۲

خلت خالدًا قائمًا وامّا الثلثة الثانية فعلمت

ورايتُ ووجدت مثل عَلِمتُ زيدًا امينًا ورايتُ

موصوف با صفت

عمرًا فاضلًا ووجدت البيت رهينًا والواحد المشترك

مبتدا ۱۲

بينهما هو زعمتُ مثل زعمتُ اللهَ غفورًا فهو

ظرف المشترک جملہ اسمیہ ہوکر خبر ۱۲ مبتدا ۱۲

لليقين وزعمتُ الشيطان شكورًا فهو للشك

متعلق ثابت خبر ۱۲

لہ قولہ افعال القلوب الخ ان کو افعال قلوب اس لیے کہتے ہیں کہ ان کا تعلق دل سے ہے ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں کیونکہ کسی بات کا یقین کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا ان کو افعال الشک والیقین بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لیے ہیں اور بعض یقین کے لیے ۱۲

وفی ہذہ الافعال لا[1]یجوز الاقتصار علیٰ احد المفعولین
متعلق مقدم لایجوز ۱۲ مضاف مضاف الیہ ۱۲

و[2]اذا توسطت بین مفعولیہا او تاخرت عنہما جاز ابطال
لانہما کاسم واحد ۱۲ اور جبکہ واقع ہوں یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے

عملہا مثل زید ظننت قائم و زیدًا ظننت قائمًا و زید قائم
باطل کرنا ان کے عمل کا ۱۲

ظننت و زیدًا اقائمًا ظننت و اذا زیدت الہمزۃ فی اول
شرط ۱۲ فعل مجہول ۱۲ مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲

علمت و رایت صارا متعدیین الیٰ ثلثۃ مفاعیل نحو
مفعول ثانی ۱۲

اعلمت زیدًا عمرًا فاضلًا و اریت عمرًا خالدًا عالمًا و انبأ
مفعول اول ۱۲ مفعول ثالث ۱۲ فعل متعدی ۱۲

آض ایضًا
و نبأ و اخبر و خبر ایضًا تتعدیٰ الیٰ ثلثۃ مفاعیل

---

[1] قولہ ولایجوز الاقتصار الخ اس لیے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں کیونکہ ان دونوں کا مضمون درحقیقت مفعول بہ ہے چنانچہ علمت زیدًا فاضلًا کے معنی ہیں علمت فضل زید پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

[2] ترکیب قولہ واذا توسطت اذا حرف شرط توسطت فعل ضمیر ہی فاعل بین مضاف مفعولیہا مضاف مضاف الیہ۔ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا او حرف عطف تاخرت فعل ضمیر ہی فاعل عن حرف جار ہما مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا تاخرت کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل ابطال مضاف عمل مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ~~ہو کر~~ جزا ہوئی شرط با جزا جملہ شرطیہ ہوا۔

مبتدا ۱۲ خبر ۱۲

اما القیاسیّة فسبعة عوامل

مبتدا ۱۲ خبر ۱۲

الاول[1] منها الفعل مطلقًا وهو یرفع الفاعل نحو قام

سواء كان لازمًا او متعدیا ماضیًا كان او مضارعًا امرًا كان او نهیًا ۱۲ مثال فعل لازم ۱۲

زید وضرب زید عمرًا واما اذا كان متعدیًّا فینصب

مثال فعل متعدی ۱۲

المفعول به ایضا مثل ضرب زید عمرًا والثانی المصدر وهو[2]

وہ نام

اسم حدث اشتق منه الفعل وانما[3] سمّی مصدر الصدور

نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل ۱۲

الفعل عنه ویعمل عمل فعله فان كان فعله لازما فیرفع

شرط ۱۲ مضاف با مضاف الیہ ۱۲

الفاعل فقط مثل اعجبنی قیام زید وان كان متعدیًّا

فاعل اعجب ۱۲

فیرفع الفاعل وینصب المفعول به نحو اَعْجَبَنِی ضرب زید عمرًا

---

[1] الاول ذوالحال من حرف جار ہا مجرور جار مجرور مل کے متعلق کائنًا کے ہو کر حال ہوا ذوالحال حال ملکر مبتدا الفعل ذوالحال مطلقاً حال مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

[2] واؤ عاطفہ ہو مبتدا اسم مضاف حدث موصوف اشتق فعل مجہول من حرف جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے الفعل مفعول مالم یسم فاعلہ۔ فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ سے اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی۔ حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی باقی ظاہر ہے۔

[3] واو مستانفہ انما کلمہ حصر سمی فعل مجہول از تفصیل ضمیر ہو نائب فاعل مصدرًا مفعول ثانی جار صدور مضاف الفعل مضاف الیہ عن جار ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے مصدر صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمی کے فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ ۱۲

والثالث اسم الفاعل وهو كل اسم[1] اشتق من فعل لذات

من قام به الفعل وهو يعمل عمل فعله كالمصدر مثل زيد ضارب

غلامه عمرًا والرابع اسم المفعول وهو كل اسم اشتق لذات

فاعل ۱۲ مفعول به ۱۲

مَنْ وقع عليه الفعل وهو يعمل عمل فعله المجهول فيرفع[2] اسمًا

موصوف ۱۲ صفت ۱۲ موصوف ۱۲

واحدًا بانّه قائم مقام فاعله مثل جاءني المضروب

صفت ۱۲ متعلق یرفع ظرف قائم ۱۲ بمعنی الذی ۱۲

غلامهٗ والخامس الصّفة المشبّهة وهي

مفعول مالم یسم فاعلہ ۱۲ خبر ثانی ۱۲ خبر ثانی ۱۲ ..موصوف ۱۲ صفت ۱۲

مشتقةٌ مِنَ اللازم دالةٌ على ثبوت مصدرها لفاعلها

متعلق ثبوت ۱۲ خبر اول ۱۲ متعلق مشتقة ۱۲

---

[1] واو عاطفہ ہو مبتدا کل مضاف اسم موصوف اشتق فعل مجہول اسمیں ضمیر ہو نائب فاعل من جار فعل مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا۔ ل جار ذات مضاف من اسم موصول قام فعل ب جارہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا قام کے الفعل فاعل قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا۔ موصول با صلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا۔ ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا اشتق اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر صفت ہوئی موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [2] ف حرف تفریع یرفع فعل مضارع معروف ضمیر ہو اسکا فاعل اسما موصوف واحدا صفت موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا۔ ب جار۔ ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل مقام مضاف فاعل مضاف الیہ مضاف ہ مضاف الیہ یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا قائم اپنے ظرف سے ملکر خبر ہوئی ان کی ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا یرفع کے۔ یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ ۱۲

عَلٰی سبیل الاستمرار والدَّوام وھی تعمل عمل فعلھا من غیر[عه]
متعلق ثبوت ۱۲
مضاف ۱۲
اشتراط زمان مثل جاءنی رجل حَسَن غلامہٗ والسَّادسُ
مضاف الیہ مضاف ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ موصوف ۱۲ فاعل حسن ۱۲ موصوف ۱۲
المضاف وھو کل اسمٍ اُضیف الٰی اسم اخر فیجر[1] الاوّل
حال موصوف ۱۲ متعلق اضیف ۱۲ ذوالحال ۱۲
الثانی مجردًا عن اللام والتنوین ومایقوم مقامہ من
متعلق مجردًا ۱۲
نونی التثنیۃ والجمع لاجل الاضافۃ مثل غلام زید
متعلق یجر ۱۲
والسَّابع الاسم التّام و[2]ھو کل اسم تمّ فاستغنی عن الاضافۃ
اسم یکون ۱۲
بان یکون فی اخرہ تنوین اومایقوم مقامہٗ من نونی التثنیۃ والجمع

---

[1] قولہ فیجر ف بیانیہ یجر فعل مضارع الاول ذوالحال، الثانی مفعول مجردًا اسم مفعول عن جار لام معطوف علیہ واؤ حرف عطف التنوین معطوف علیہ معطوف اسم موصول یقوم فعل مضارع، ہو ضمیر فاعل مقام مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر ظرف ہوا یقول فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مبین ہوا۔ من جار نونی مضاف التثنیۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الجمع معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا تنوین کا تنوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجردًا کے مجردًا اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا۔ لام حرف جار اجل مضاف الاضافۃ مضاف الیہ مضاف ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوا یجر کا یجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ [2] ھو مبتدا کل مضاف اسم موصوف تمّ فعل اس میں ضمیر ہو کی فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی۔ موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا باقی ظاہر ہے۔ [عه] قولہ من غیر اشتراط زمان الخ کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث فافہم ۱۲۔

او يكون فی اٰخره مضاف اليه وهو ينصب النكرة

اسم یکون ۱۲ مفعول بہ ۱۲

علیٰ انها تمييز لهٗ فيرفع منه الابهام مثلُ لے عندی رطل

مفعول یرفع ۱۲ اسم تام ممیز ۱۲

زيتًا ومنوان سمنًا وعشرون درهمًا ولی ملؤه عسلًا

تمیز ۱۲ تمیز ۱۲ تمیز ۱۲

اَمَّا المعنويّة فَمِنهَا عَدَدَانِ

اَحَدُهُمَا العامل فی المبتدأ والخبر وهو الابتداءُ نحو زيد

مبتدا ۱۲ خبر ۱۲ متعلق العامل

منطلق وثانيهما العامل فی الفعل المضارع مثلُ زيد يعلمُ

مضاف با مضاف الیہ

لے مثل مضاف عند مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی۔ رطل اسم تام ممیز زیتاً تمیز ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ ہوا۔ منوان ممیز سمنا تمیز ممیز تمیز مل کر معطوف و حرف عطف عشرون ممیز درہما تمیز ممیز تمیز مل کر معطوف، معطوف، معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا باقی ظاہر ہے۔

۲ے ل جاری ی متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ملؤہ مضاف مضاف الیہ ممیز عسلاً تمیز ممیز تمیز مل کر مبتدا باقی ظاہر ہے ۱۲